معصوم نہم

امام ہفتم

حضرت امام موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام

اور ان کی چالیس حدیثیں ،،

معصوم نہم

امام ہفتم

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نام : — — — موسیٰؑ

القاب مشہور :— — عبد صالح ، کاظم ، باب الحوائج ،

کنیت : ——— ابوالحسن ، ابوابراہیم ،

باپ : — — — امام جعفر صادقؑ

ماں :— — — حمیدہ خاتون ،

وقت ولادت : — صبح روز یکشنبہ ،

تاریخ ولادت : — ۷ر صفر ،

سن ولادت : — ۱۲۸ر ہجری ،،

جائے ولادت : — "ابواء" مکہ و مدینہ کے درمیان ایک جگہ ہے ۔

تاریخ شہادت : — ۲۵ ر رجب ، — — — سن شہادت : — ۱۸۳ ہجری قمری :

جائے شہادت : — قید خانہ ہارون رشید در بغداد ،،

عمر : — — — ۵۵ ر سال ۔ — — — سبب شہادت : — — ہارون کے حکم سے زہر دیا گیا :

مزار : — — — کاظمین ،، بغدا کے قریب ۔

دوران زندگی : ۱۔ امامت سے پہلے کا دور جو ۱۲۸ قمری سے ۱۴۸ قمری (۲۰ سال) تک ، پر پھیلا ہوا ہے ۔ ۲۔ امامت کے بعد کا دور ۱۴۸ ، سے ۱۸۳ ر تک (۳۵ سال) تک کا ہے جو منصور دوانیقی مہدی عباسی ہادی عباسی ، ہارون رشید پر مشتمل ہے ، سب سے زیادہ آپؑ کی امامت کا دور عصر ہارون میں تھا جس کی مدت ۲۳ ر سال ۲ ر ماہ ۱۷ ر دن تھی اور ہارون عباسی دور کا پانچواں خلیفہ تھا اس کے دور میں حضرتؑ زیادہ تر قید خانہ میں رہے ۔

اربعون حديثاً

عن الامام موسى الكاظم عليه السلام

١- وَجَدْتُ عِلْمَ النّاسِ في أَرْبَعٍ: اوَّلُها أَنْ تَعْرِفَ رَبَّكَ، وَالثّانِيَةُ أَنْ تَعْرِفَ ما صَنَعَ بِكَ، وَالثّالِثَةُ أَنْ تَعْرِفَ ما أَرادَ مِنْكَ، وَالرّابِعَةُ أَنْ تَعْرِفَ ما يُخْرِجُكَ عَنْ دينِكَ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٩)

٢- إنَّ لِلّهِ عَلَى النّاسِ حُجَّتَيْنِ: حُجَّةً ظاهِرَةً، وَحُجَّةً باطِنَةً، فَأَمّا الظّاهِرَةُ فَالرُّسُلُ وَالأَنْبِياءُ وَالأَئِمَّةُ عَلَيْهِم السَّلامُ: وَأَمّا الْباطِنَةُ فَالعُقُولُ.

(بحارالانوار ج ١ ص ١٣٧)

٣- يا هِشامُ إنَّ لُقْمانَ قالَ لِابْنِهِ: «تَواضَعْ لِلْحَقِّ تَكُنْ أَعْقَلَ النّاسِ. يابُنَيَّ إنَّ الدُّنْيا بَحْرٌ عَميقٌ، قَدْ غَرِقَ فيهِ عالَمٌ كَثيرٌ فَلْتَكُنْ سَفينَتُكَ فيها تَقْوَى اللّهِ وَحَشْوُها الإيمانَ وَشِراعُها التَّوَكُّلَ وَقَيِّمُها الْعَقْلَ. وَدَليلُها الْعِلْمَ وَسُكّانُها الصَّبْرَ».

(تحف العقول ص ٣٨٦)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی چالیس حدیث

۱۔ لوگوں کا علم میں نے چار چیزوں میں پایا، ۱۔ اپنے خدا کی معرفت، ۲۔ خدا نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے اس کی معرفت، ۳۔ اس بات کی معرفت کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے، ۴۔ کون سی چیز تم کو دین سے خارج کر دے گی۔

"اعیان الشیعہ طبع جدید، ج ۲، ص ۹"

۲۔ خدا کی طرف سے لوگوں کیلئے دو حجتیں ہیں، ۱۔ ظاہری، ۲۔ باطنی، ظاہری حجتیں انبیاؑ ر سل، ائمہؑ ہیں، اور باطنی عقول ہیں،

"بحار، ج ۱، ص ۱۳۷"

۳۔ اے ہشام! لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:
حق کیلئے تواضع کرو تو سب سے زیادہ عقلمند ہوگے، میرے بیٹے! دنیا ایک بہت ہی گہرا سمندر ہے اس میں بہت سی دنیا ڈوب چکی ہے لہٰذا اس میں تمہاری کشتی تقوائے الٰہی ہو اس میں جو چیز بار کی جائے وہ ایمان ہو، اس کا بادبان توکل (برخدا) ہو اس کا ملاّح عقل ہو، اس کشتی کا رہنما علم ہو، اس میں سوار ہونے والا صبر ہو۔

"تحف العقول ص ۳۸۶"

٤- تَفَقَّهُوا في دينِ اللّهِ فإنَّ الْفِقهَ مِفْتاحُ الْبَصيرَةِ وَتَمامُ الْعِبادَةِ وَالسَّبَبُ إلى الْمَنازِلِ الرَّفيعَةِ وَالرُّتَبِ الْجَليلَةِ في الدّينِ وَالدُّنيا. وَفَضْلُ الْفَقيهِ عَلَى الْعابِدِ كَفَضْلِ الشَّمْسِ عَلَى الْكَواكِبِ. وَمَنْ لَمْ يَتَفَقَّهْ في دينِهِ لَمْ يَرْضَ اللّهُ لَهُ عَمَلاً.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٢١)

٥- اِجْتَهِدُوا في أنْ يَكُونَ زَمانُكُمْ أَرْبَعَ ساعاتٍ: ساعَةً لِمُناجاةِ اللّهِ، وَساعَةً لِأَمْرِ الْمَعاشِ، وَساعَةً لِمُعاشَرَةِ الْإِخْوانِ وَالثِّقاتِ الَّذينَ يُعَرِّفُونَكُمْ عُيُوبَكُمْ وَيُخْلِصُونَ لَكُمْ فِي الْباطِنِ، وَساعَةً تَخْلُونَ فيها لِلَذّاتِكُمْ في غَيْرِ مُحَرَّمٍ وَبِهٰذِهِ السّاعَةِ تَقْدِرُونَ عَلَى الثَّلاثِ ساعاتٍ.

(تحف العقول ص ٤٠٩)

٦- يا هِشامُ لايَكُونُ الرَّجُلُ مُؤمِناً حَتّى يَكُونَ خائِفاً راجِياً. وَلا يَكُونُ خائِفاً راجِياً حَتّى يَكُونَ عامِلاً لِما يَخافُ وَيَرْجُو.

(تحف العقول ص ٣٩٥)

٧- ... فَأَيُّ الْأَعْداءِ أَوْجَبُهُمْ مُجاهَدَةً؟ قالَ عليه السلام: أَقْرَبُهُمْ إلَيْكَ وَأَعْداهُمْ لَكَ وَأَضَرُّهُمْ بِكَ وَأَعْظَمُهُمْ لَكَ عَداوَةً وَأَخْفاهُمْ لَكَ شَخْصاً مَعَ دُنُوِّهِ مِنْكَ...

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣١٥)

۴۔ دین خدا کو سمجھو، کیونکہ فقہ بصیرت کی کلید، اور مکمل عبادت اور دنیا و آخرت میں عظیم مرتبوں، اور بلند مرتبوں تک پہنچنے کا ذریعہ (و سبب) ہے فقیہ کی فضیلت عابد پر اسی طرح ہے جس طرح سورج کی فضیلت ستاروں پر ہے، اور جو شخص دین کی فقہ نہ حاصل کرے خدا اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۱"

۵۔ کوشش کرکے اپنے وقت کو چار حصوں میں تقسیم کرلو۔ ایک وقت خدا سے مناجات کیلئے، ایک وقت اپنے امور معاش کیلئے، ایک وقت اپنے ان بھروسہ والے دوستوں کیلئے جو تم کو تمہارے عیوب بتاسکیں اور باطن میں تمہارے مخلص ہوں، ایک وقت اپنے غیر حرام لذتوں کیلئے اور اسی ساعت سے باقی تینوں ساعتوں کیلئے طاقت حاصل کرو۔

"تحف العقول، ص ۴۰۹"

۶۔ اے ہشام! انسان اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ خدا سے خائف اور اس کی رحمتوں کا امیدوار نہ ہو، اور خائف و امیدوار اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک جن چیزوں سے ڈرنا چاہیئے اور جن کی امید رکھنی چاہیئے ان کا عامل نہ ہو۔

"تحف العقول، ص ۳۹۵"

۷۔ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظمؑ سے پوچھا: کس دشمن سے جہاد کرنا زیادہ واجب ہے؟ امامؑ نے فرمایا: ان لوگوں سے جو تمہارے سب سے نزدیک ترین دشمن ہوں، اور سب سے زیادہ تیرے دشمن ہوں، اور تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہوں، اور ان کی دشمنی تمہارے لئے سب سے زیادہ عظیم ہو، اور تمہارے لئے ان کی شخصیت سب سے زیادہ پوشیدہ ہو، حالانکہ تم سے بہت قریب ہوں۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۱۰"

۸- اِنَّ اَعْظَم النّاسِ قَدْرًا: اَلَّذي لايَرَى الدُّنْيا لِنَفْسِهِ خَطَراً، اَما اِنَّ اَبْدانَكُمْ لَيْسَ لَها ثَمَنٌ اِلاَّ الْجَنَّة، فَلا تَبيعوُها بِغَيْرِها.

(تحف العقول ص ۳۸۹)

۹- يا هِشامُ إنَّ الْعاقِلَ لا يُحَدِّثُ مَنْ يَخافُ تَكْذيبَهُ. وَلا يَسْألُ مَنْ يَخافُ مَنْعَهُ. وَلا يَعِدُ مالا يَقْدِرُ عَلَيْهِ. وَلا يَرْجُوما يُعَنَّفُ بِرَجائِهِ. وَلا يَتَقَدَّمُ عَلى ما يَخافُ الْعَجْزَ عَنْهُ.

(تحف العقول ص ۳۹۰)

۱۰- بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَكُونُ ذاوَجْهَيْنِ وَذَا لِسانَيْنِ يُطْرى اَخاهُ اِذا شاهَدَهُ وَيَأْكُلُهُ اِذا غابَ عَنْهُ اِنْ اُعْطِىَ حَسَدَهُ وَاِنِ ابْتلىَ خَذَلَهُ.

(تحف العقول ص ۳۹۵) (بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۱۰)

۱۱-... وَالْمُؤْمِنُ أخوالْمُؤْمِنِ لِاُمِّهِ وَأبيهِ وَإنْ لَمْ يَلِدْهُ أبُوهُ، مَلْعُونٌ مَنِ اتَّهَمَ أخاهُ، مَلْعُونٌ مَنْ غَشَّ أخاهُ، مَلْعُونٌ مَنْ لَمْ يَنْصَحْ أخاهُ، مَلْعُونٌ مَنِ اغْتابَ أخاهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۳۳)

۱۲- مَنِ اسْتَوى يَوْماهُ فَهُوَمَغْبُونٌ، وَمَنْ كانَ آخِرُيَوْمَيْهِ شَرَّهُما فَهُوَمَلْعُونٌ، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفِ الزِّيادَةَ فِي نَفْسِهِ فَهُوَفي نُقْصانٍ، وَمَنْ كانَ إلَى النُّقْصانِ فَالْمَوْتُ خَيْرٌلَهُ مِنَ الْحَياةِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۲۷)

۸۔ تم میں سب سے زیادہ ارجمند وہ شخص ہے کہ جو دنیا کو اپنے لئے باعث عزّت و وقار نہ سمجھے۔ آگاہ ہو جاؤ تمہارے بدنوں کی قیمت صرف جنّت ہے لہٰذا اس سے کم پر سودا نہ کرو۔

"تحف العقول، ص ۳۸۹"

۹۔ اے ہشام! عقلمند آدمی اس شخص سے بات نہیں کرتا جس کے بارے میں ڈر ہو کہ یہ مجھے جھٹلا دے گا اور نہ اس سے سوال کرتا ہے جس کے بارے میں خطرہ ہوتا ہے کہ انکار کر دے گا اور نہ ایسی چیز کا وعدہ کرتا ہے جس پر قادر نہیں ہوتا، اور نہ اس چیز کی امید کرتا ہے جو باعث سرزنش ہو، اور نہ ایسے کام کا اقدام کرتا ہے جس کے بارے میں خطرہ ہو کر عاجز ہو جائے گا۔

"تحف العقول ص ۳۹۰"

۱۰۔ کتنا برا وہ شخص ہے جو دو چہرہ اور دو زبان والا ہو "یعنی منافق ہو" سامنے اپنے برادر مومن کی تعریف کرے اور پیٹھ پیچھے غیبت کرے، اگر "برادر مومن کو" کچھ مل جائے تو اس سے حسد کرنے لگے اور اگر مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو اکیلا چھوڑ دے۔

"تحف العقول ص ۳۹۵" "بحار، ج ۷۸، ص ۳۱۰"

۱۱۔ ایک مومن دوسرے مومن کا حقیقی بھائی ہے چاہے اس کے والدین نے اس کو نہ جنا ہو جو اپنے بھائی کو متہم کرے وہ ملعون ہے، اور جو اپنے بھائی سے کھوٹ کرے وہ ملعون ہے، جو اپنے بھائی سے خیر نہ کرے اور اس کو نصیحت نہ کرے وہ ملعون ہے جو اپنے بھائی کی غیبت کرے وہ ملعون ہے۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۳۳"

۱۲۔ جس کے دونوں دن (معنوی اعتبار سے) برابر ہوں وہ گھاٹے میں ہے، اور جسکے دونوں دنوں میں سے دوسرے دن کا آخری دونوں سے برا ہو وہ ملعون ہے، اور جو اپنے اندر افزائش معنوی نہ دیکھے وہ نقصان میں ہے، اور جو نقصان میں ہو اس کیلئے موت زندگی سے بہتر ہے۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۷"

۱۳-مَنْ اَظْلَمَ نُورَ فِكْرِهِ بِطُولِ اَمَلِهِ وَمَحا طَرائِفَ حِكْمَتِهِ بِفُضُولِ كَلاٰمِهِ، وَأَطْفَأَ نُورَ عِبْرَتِهِ بِشَهَواتِ نَفْسِهِ فَكَأَنَّما اَعانَ هواهُ عَلى هَدْمِ عَقْلِهِ ومن هدَمَ عَقْلَهُ اَفْسَدَ دِينَهُ وَدُنْياهُ.
(تحف العقول ص ۳۸٦)

۱٤-كُلَّما أَحْدَثَ النّاسُ مِنَ الذُّنُوبِ ما لَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ، أَحْدَثَ اللّهُ لَهُمْ مِنَ الْبَلاٰءِ ما لَمْ يَكُونُوا يَعُدّوُنَ.
(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳۲۲)

۱۵-يا هِشامُ لَوْ كانَ في يَدِكَ جَوْزَةٌ وَقالَ النّاسُ [في يَدِكَ] لُؤْلُؤَةٌ ما كانَ يَنْفَعُكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّها جَوْزَةٌ. وَلَوْ كانَ في يَدِكَ لُؤْلُؤَةٌ وَقالَ النّاسُ: إِنَّها جَوْزَةٌ ما ضَرَّكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّها لُؤْلُؤَةٌ.
(تحف العقول ص ۳۸٦)

۱٦-اُخْبِرُكَ أَنَّ مِنْ اَوْجَبِ حَقِّ اَخيكَ اَنْ لاٰ تَكْتُمَهُ شَيْئاً يَنْفَعُهُ لِأَمْرِ دُنْياهُ وَلِأَمْرِ آخِرَتِهِ
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۲۹)

۱۷-اِيّاكَ وَالْكِبْرَ، فَإِنَّهُ لاٰ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كانَ في قَلْبِهِ مِثْقالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ...
(تحف العقول ص ۳۹٦)

۱۸.يا هِشامُ لِكُلِّ شَيْءٍ دَليلٌ وَدَليلُ الْعاقِلِ اَلتَّفَكُّرُ، وَدَليلُ اَلتَّفَكُّرِ اَلصَّمْتُ.
(تحف العقول ص ۳۸٦)

۱۳۔ جو شخص اپنے فکر کے نور کو لمبی امیدوں کے ذریعہ تاریک بنالے، اور حکیمانہ اقوال کو فضول باتوں سے ختم کردے، اور عبرتوں کے نور کو خواہشوں (کی ہوا) سے بجھادے، اس نے اپنے خانہ عقل کو ویران کرنے میں خواہشات نفس کی مدد کی ہے اور جس نے خانہ عقل کو ویران کردیا اس نے اپنی دنیا و دین کو برباد کرلیا۔
"تحف العقول ص ۳۸۶"

۱۴۔ جب بھی لوگ نئے نئے قسم کے گناہ کرتے ہیں تو خدا ان کو نئے نئے قسم کے عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۲"

۱۵۔ اے ہشام! اگر تمہارے ہاتھ میں اخروٹ ہے اور تم کو معلوم ہے کہ یہ اخروٹ ہے تو لوگ چاہے جتنا کہیں کہ تمہارے ہاتھ میں موتی ہے اس سے تم کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا. اور اگر تمہارے ہاتھ میں موتی ہے اور تم جانتے ہو کہ موتی ہے تو لوگوں کے یہ کہنے سے کہ یہ اخروٹ ہے تم کو کوئی ضرر نہیں پہونچے گا۔
"تحف العقول، ص ۳۸۶"

۱۶۔ میں تم کو بتاتا ہوں کہ تمہارے برادر مومن کا تمہارے اوپر سب سے بڑا واجب حق یہ ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز جو اس کے دنیا یا آخرت کیلئے مفید ہو اس سے نہ چھپاؤ۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۹"

۱۷۔ خبردار تکبّر نہ کرنا، کیونکہ جسکے دل میں دانہ کے برابر بھی تکبّر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا.
(تحف العقول، ص ۳۹۶)

۱۸۔ اے ہشام! ہر شئی کے لئے دلیل ہے اور عقلمند کی دلیل غور و فکر کرنا ہے اور غور و فکر کی دلیل خاموشی ہے۔
"تحف العقول، ص ۳۸۶"

۱۹۔یا هِشامُ اِنَّ اَلْمَسیحَ عَلَیْهِ اَلسّلامُ قالَ لِلْحَوارِیّینَ: ... وَاِنَّ صِغارَ الذُّنُوبِ ومُحَقَّراتِها مِنْ مَکائِدِ اِبْلیسَ یُحَقِّرُها لَکُمْ ویُصَغِّرُها فی اَعْیُنِکُمْ فَتَجتَمِعُ وَتَکثُرُ فَتُحیطُ بِکُمْ».
(تحف العقول ص ۳۹۲)

۲۰۔اِنَّ اللهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلىٰ كُلِّ فاحِشٍ بَذِيٍّ قَلِيلِ الْحَياءِ لايُبالِي ما قالَ وَلا ما قيلَ فيهِ.
(تحف العقول ص ۳۹٤)

۲۱۔یا هِشامُ إنَّ العاقِلَ رَضِيَ بالدُّونِ مِنَ الدُّنْیا مَعَ الحِکْمَةِ، وَلَمْ یَرْضَ بالدُّونِ مِنَ الحِکْمَةِ مَعَ الدُّنْیا.
(تحف العقول / ص ۳۸۷)

۲۲۔وَجاهِدْ نَفْسَكَ لِتَرُدَّها عَنْ هَواها، فَإنَّهُ واجِبٌ عَلَيْكَ كَجِهادِ عَدُوِّكَ.
(بحارالانوار ص ۷۸ ص ۳۱۵)

۲۳۔مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ عَنِ النّاسِ كَفَّ اللهُ عَنْهُ عَذابَ يَوْمِ الْقِيامَةِ.
(وسائل الشیعة، ج ۱۱ ص ۲۸۹)

۲٤۔یا هِشامُ إنَّ الزَّرْعَ یَنْبُتُ فِي السَّهْلِ وَلا یَنْبُتُ فِي الصَّفا. فَکَذٰلِكَ الحِکْمَةُ تَعْمُرُ فِي قَلْبِ الْمُتَواضِعِ وَلا تَعْمُرُ فی قَلْبِ الْمُتَکَبِّرِ الْجَبّارِ.
(تحف العقول ص۳۹٦)

۱۹۔ اے ہشام! جناب عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے کہا: ..... چھوٹے اور معمولی گناہ ابلیس کے مکاریوں میں سے ہیں، وہ ان گناہوں کو تمہاری نظروں میں حقیر و معمولی کر کے پیش کرتا ہے پھر وہ اکٹھا ہو کر بہت ہو جاتے ہیں۔ اور تم کو (چاروں طرف سے) گھیر لیتے ہیں۔
(تحف العقول، ص ۳۹۲)

۲۰۔ خداوند عالم نے ہر بدزبان اور گالی دینے والے اور بے حیا اور جس کو اس بات کا احساس نہ ہو کہ اس نے کیا کہا اور اس کے بارے میں کیا کہا گیا، پر جنت حرام قرار دیدی ہے "
(تحف العقول، ص ۳۹۴)

۲۱۔ اے ہشام! عقلمند آدمی دانش و معرفت کے ساتھ تھوڑی سی دنیا پر راضی ہو سکتا ہے لیکن بغیر حکمت و دانش پوری دنیا کے ساتھ بھی راضی نہ ہوگا۔
(تحف العقول ص ۳۸۷)

۲۲۔ اپنے سرکش خواہشات سے جہاد کرو تاکہ اپنے نفس کو ان خواہشات سے روک سکو خواہشات نفسانی کے ساتھ جہاد کرنا دشمن سے جہاد کرنے کی طرح واجب ہے۔
"بحار، ج ۸۷، ص ۳۱۰"

۲۳۔ جو شخص اپنے غصے کو لوگوں سے روک لے، خدا قیامت کے دن اس سے اپنا عذاب روک لے گا۔
"وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۲۸۹"

۲۴۔ اے ہشام! زراعت نرم زمین میں اگتی ہے، پتھروں پر زراعت نہیں اگتی اسی طرح تواضع سے قلب میں حکمت آباد ہوتی ہے، متکبر و جبار کے دل میں حکمت آباد نہیں ہوا کرتی۔
"تحف العقول ص ۳۹۶"

۲۵-لَا تُحَدِّثُوا أَنْفُسَكُمْ بِفَقْرٍ وَلَا بِطُولِ عُمرٍ، فَإِنَّهُ مَنْ حَدَّثَ نَفْسَهُ بِالْفَقْرِ بَخِلَ، وَمَنْ حَدَّثَهَا بِطُولِ الْعُمرِ يَحْرِصُ.
(تحف العقول ص ٤١٠)

۲۶-يَا هِشَامُ إِنْ كَانَ يُغْنِيكَ مَا يَكْفِيكَ فَأَدْنَىٰ مَا فِي الدُّنْيَا يَكْفِيكَ، وَإِنْ كَانَ لَا يُغْنِيكَ مَا يَكْفِيكَ فَلَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا يُغْنِيكَ.
(تحف العقول ص۳۸۷)

۲۷-إِيَّاكَ وَالْمِزَاحَ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِنُورِ إِيمَانِكَ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۲۱)

۲۸-يَاهُشَامُ اَلصَّبرُ عَلَى الوَحدةِ عَلامَةُ قُوَّةِ العَقْلِ فَمَنْ عَقَلَ عَنِ اللهِ تَعَالَىٰ اَعْتَزَلَ أَهْلَ الدُّنْيَا وَالرَّاغِبِينَ فِيهَا وَرَغِبَ فِيمَا عِنْدَ رَبِّهِ وَكَانَ اللهُ آنِسَهُ فِي الوَحْشَةِ وَصَاحِبَهُ فِي الوَحدةِ وَغِنَاهُ فِي العَيْلَةِ وَمُعِزَّهُ فِي غَيْرِ عَشِيرَةٍ.
(بحار الأنوار- ج ۷۸ ص ۳۰۱)

۲۹-مَنْ لَمْ يَجِدْ لِلْإِسَاءَةِ مَضَضًا لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ لِلْإِحْسَانِ مَوْقِعٌ.
(بحارالانوارج۷۸ ص۳۳۳)

۳۰-مَا مِنْ شَيْءٍ تَرَاهُ عَيْنَاكَ إِلَّا وَفِيهِ مَوْعِظَةٌ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص۳۱۹)

۳۱-يَا هِشَامُ مَنْ أَرَادَ الْغِنَىٰ بِلَا مَالٍ، وَرَاحَةَ الْقَلْبِ مِنَ الْحَسَدِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ، فَلْيَتَضَرَّعْ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي مَسْأَلَتِهِ بِأَنْ يُكَمِّلَ عَقْلَهُ، فَمَنْ عَقَلَ قَنِعَ بِمَا يَكْفِيهِ، وَمَنْ قَنِعَ بِمَا يَكْفِيهِ اسْتَغْنَىٰ، وَمَنْ لَمْ يَقْنَعْ بِمَا يَكْفِيهِ لَمْ يُدْرِكِ الْغِنَىٰ أَبَداً.
(اصول الكافي ج ۱ ص۱۸)

۲۵۔ اپنے نفسوں سے فقیری اور طول عمر کی بات نہ کرو، کیونکہ جو اپنے نفس سے فقیری کی بات کرتا ہے وہ بخیل ہو جاتا ہے اور جو طول عمر کی بات کرتا ہے وہ حریص ہو جاتا ہے ۔
"تحف العقول ص ۴۱۰"

۲۶۔ اے ہشام ! اگر باندازہ کفاف زندگی تم کو بے نیاز بنا سکتا تو سادہ ترین زندگانی دنیا بھی تیرے لئے کافی ہوتی اور اگر بمقدار کفاف تم کو بے نیاز نہیں بنا سکتا تو دنیا کی کوئی چیز بھی تم کو بے نیاز نہیں کر سکتی ۔ "تحف العقول ص ۳۸۷"

۲۷۔ خبردار مزاح نہ کرو کیونکہ اس سے تمہارے چہرے کا نور چلا جاتا ہے ۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۱"

۲۸۔ اے ہشام تنہائی پر صبر قوت عقل کی علامت ہے، جو خداوند عالم سے آشنا ہوگا (یا خدا سے عقلمندی حاصل کرے گا) اور اہل دنیا، اور دنیا سے رغبت کرنے والوں سے کنارہ کشی کرے گا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے اس سے دل لگائے گا تو خدا وحشت کے وقت اس کا انیس اور تنہائی کے وقت اس کا رفیق، فقیری میں اس کی مالداری، اور بے قومی اور بے قبیلگی کی صورت میں اس کے لئے مایۂ عزت ہوگا ۔ (بحار، ج ۷۸، ص ۳۰۱"

۲۹۔ جس نے رنج و تکلیف کا مزا نہ چکھا ہو، اس کے نزدیک نیکی کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۳۳)

۳۰۔ تمہاری آنکھیں جن چیزوں کو بھی دیکھتی ہیں ان میں موعظہ ہے ۔ "بحار، ج ۷۸، ص ۳۱۹"

۳۱۔ اے ہشام جو بغیر مال کے مالداری چاہتا ہو، اور حسد سے راحت قلب، اور دین کی سلامتی چاہتا ہو وہ خدا سے تضرع و زاری کے ساتھ کمال عقل کا سوال کرے ۔ کیونکہ عاقل بقدر ضرورت قناعت کرتا ہے اور جو بقدر کفاف قناعت کرتا ہے وہ مالدار ہو جاتا ہے اور جو بقدر کفاف قناعت نہیں کرتا وہ کبھی غنا حاصل نہیں کر پاتا ۔ "اصول کافی، ج ۱، ص ۱۸"

٣٢-إيّاكَ أنْ تَمنَعَ فى طاعَةِ اللهِ فَتُنفِقَ مِثلَيْهِ فى مَعْصِيَةِ اللّهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٢٠)

٣٣-يا هِشامُ اِنَّ كُلَّ النّاسِ يُبْصِرُ النُّجومَ وَلكِنْ لا يَهْتَدى بِها اِلّا مَنْ يَعْرِفُ مَجارِيَها وَ مَنازِلَها وَ كَذلِكَ اَنْتُمْ تَدْرُسونَ الْحِكْمَةَ وَلكِنْ لا يَهْتَدى بِها مِنْكُم اِلّا مَنْ عَمِلَ بِها. (تحف العقول ص ٣٩٢)

٣٤-وَأَمِتِ الطَّمَعَ مِنَ الْمَخْلُوقينَ، فَاِنَّ الطَّمَعَ مِفْتاحٌ لِلذُّلِّ...

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣١٥)

٣٥-وَاعْلَمُوا أنَّ الْكَلِمَةَ مِنَ الْحِكْمَةِ ضالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ...

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٠٩)

٣٦-وَإنَّ شَرَّ عِبادِ اللّهِ مَنْ تُكْرَهُ مُجالَسَتُهُ لِفُحْشِهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣١٠)

٣٧-اَفْضَلُ ما يَتَقَرَّبُ بِهِ الْعَبْدُ اِلَى اللّهِ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ بِهِ: الصَّلاةُ وَبِرُّ الْوالِدَيْنِ وَتَرْكُ الْحَسَدِ وَالْعُجْبِ وَالْفَخْرِ. (تحف العقول ص ٣٩١)

۳۲۔ اطاعت خدا میں خرچ کرنے سے نہ رکو ۔ ورنہ اس کا دوگنا معصیت میں خرچ کرنا پڑے گا ۔ «بحار، ج ۸۷، ص ۳۲۰»

۳۳۔ اے ہشام ! (یوں تو) سب ہی لوگ ستاروں کو دیکھتے ہیں لیکن ان کے ذریعہ کوئی اصل راستہ تک نہیں پہونچ پاتا ۔ البتہ جو لوگ ستاروں کے مجاری اور ان کی منزلوں کو جانتے ہیں اور اصل راستہ تک پہونچ جاتے ہیں اسی طرح تم لوگ حکمت پڑھتے ہو لیکن اس کے ذریعہ کوئی ہدایت نہیں حاصل کر پاتے ہاں جو اس پر عمل کرتے ہیں (وہی سمجھتے ہیں)

«تحف العقول ص ۳۹۲»

۳۴۔ مخلوقات سے اپنی طمع کو ختم کر دو ۔ کیونکہ یہی طمع ذلت کی کلید ہے ۔

(بحار، ج ۸۷، ص ۳۱۵)

۳۵۔ یہ جان لو کہ حکمت کا کلمہ مومن کی گمشدہ چیز ہے، لہٰذا تمہارے اوپر علم و دانش کا سیکھنا واجب ہے ۔ «بحار، ج ۸۷، ص ۳۰۹»

۳۶۔ خدا کے بندوں میں سب سے برا وہ ہے جسکے ساتھ نشست و برخواست کو اس کے فحشیات کی وجہ سے مکروہ سمجھا جائے ۔ (بحار، ج ۸۷، ص ۳۱۰)

۳۷۔ خدا کی معرفت کے بعد سب سے افضل چیز جس سے بندہ اپنے خدا سے تقرب حاصل کر سکے، نماز، والدین کے ساتھ نیکی، ترک حسد، خود پسندی، اور فخر ہے

(تحف العقول، ص ۳۹۱)

۳۸ـ یا هِشامُ مَنْ صَدَقَ لِسانُهُ زَکا عَمَلُهُ

(تحف العقول ص ۳۸۸)

۳۹ـ... وَمَنْ طَلَبَ الرِّئاسَةَ هَلَكَ. وَمَنْ دَخَلَهُ الْعُجْبُ هَلَكَ.

(تحف العقول ص ۴۰۹)

۴۰ـ مَنْ بَذَّرَ وَ اَسْرَفَ زالَتْ عَنْهُ النِّعْمَةُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۲۷)

۳۸۔ اے ہشام! جس کی زبان سچ بولتی ہو اس کا عمل پاکیزہ ہے۔

(تحف العقول ص ۳۸۸)

۳۹۔ جو شخص ریاست طلب ہوگا وہ ہلاک ہوگا، اور جو بھی خود بین ہوگا وہ ہلاک ہوگا۔

(تحف العقول ص ۴۰۹)

۴۰۔ جو شخص فضول خرچ ہوگا، اس کی نعمت اس سے زائل ہوجائے گی۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۲۷)